

جے پی نڈا نے ویکٹرس ۽ پھیلنے والے امراض پر اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی

سبھی ریاستوں کو امداد و حمایت کی یقین دہانی

Posted On: 10 AUG 2017 1:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اگست - صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے ویکٹر سے پھیلنے والے ڈینگو، ملیریا اور چکن گنیا جیسے امراض کی روک تھام اور ان پر قابو پانے کی سرگرمیوں کے ایک اعلیٰ جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر جناب نڈا نے ملک کی سبھی ریاستوں کو یہ یقین دہانی کرائی کہ ملک میں دواؤں، تشخیصی بستوں اور ماسکس وغیرہ کی کوئی قلت نہیں ہے۔ انہوں نے سبھی ریاستوں کو سرکاری جانب سے تمام ممکنہ امداد اور حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ویکٹر سے پھیلنے والے امراض سے بچاؤ اور ان پر قابو پانے کے کام میں اہم کردار ادا کرنے والے فیلڈ ورکروں میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے متعلقہ میونسپلٹیوں اور میونسپل کارپوریشنوں کو زمینی سطح پر مزید موثر اور مشترکہ کوششیں کرنے کی ہدایت کی۔

اجلاس کے دوران جناب نڈا نے ہدایت کی کہ مذکورہ بالا امور سے متعلق ان کی وزارت کے ذریعہ کئے گئے اقدامات سے عوام الناس کو میڈیا چینلوں کے ذریعہ واقف کرایا جائے۔ جناب نڈا نے مزید کہا کہ بیداری، ویکٹر سے پھیلنے والے امراض سے روک تھام اور بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور یہ معلومات اور خدمات عوام تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ امراض سے بچاؤ میں اجتماعی شراکتداری اور باختیاری اہم شعبوں کی حیثیت رکھتے ہیں اور مرکزی وزارت صحت نے تمام متعلقہ دعوے داروں سے زور دے کر کہا ہے کہ لوگوں کو ان امراض سے بچاؤ کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی زبردست بیداری مہم شروع کی جانی چاہئے۔

موجودہ صورتحال سے کما حقہ 'واقفیت فراہم کرائے جانے کے بعد جناب نڈا کو اس سلسلے میں وزارت صحت کے ذریعہ کئے جانے والے اقدامات سے واقف کرایا گیا اور انہیں بتایا کہ امراض سے بچاؤ اور روک تھام اور ان پر قابو پانے کے لئے تکنیکی رہنما اصول مرتب کر لئے گئے ہیں اور علاج و معالجہ کے رہنما اصول بھی مرتب کئے جاسکے ہیں، جنہیں عمل آوری کے لئے ریاستی سرکاروں کو بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزارت صحت نے ریاستی سرکاروں کے ساتھ بھی جائزہ اجتماعات کے بعد گزشتہ جنوری کے مہینے میں 14 مشاورتی تجاویز بھیج دی گئی ہیں۔

وزارت صحت نے نیشنل فریم ورک فار ملیریا ایلی منیشن (این ایف ایم ای) 2016-30 تیار کر کے تمام ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بھیج دیا ہے، جن میں کلیدی ابتدائی اقدامات کی ہدایت بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزارت صحت نے ملیریا کے خاتمے کے لئے ایک بارہ نکاتی روڈ میپ بھی تیار کیا ہے جو ملک میں ملیریا کے خاتمے کی سرگرمیوں میں زیر استعمال لایا جائے گا۔ اس کے ساتھ اس وزارت کے افسران نے فوج، بحریہ، فضائیہ، بارڈر سکیورٹی فورس، سی آر پی ایف اور ریلوے جیسے منظم سرکاری شعبوں کے ساتھ بھی اس مرض کی روک تھام کے لئے تبادلہ خیال کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی سرکریٹری صحت کی قیادت میں ایک نیشنل ملیریا ٹاسک فورس بھی تشکیل دی گئی ہے اور ملک میں ملیریا کے خاتمے کے لئے کئے جانے والے اقدامات پر نگاہ رکھنے کی خاطر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کے تحت ایک ٹیکنیکل ورکنگ گروپ بھی تشکیل دیا گیا ہے۔

حکومت ہند نے اس سلسلے میں مرکزی وزیر صحت کی راست رہنمائی میں ان امراض پر قابو پانے کی خاطر اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ مختلف بیداری پروگرام شروع کئے ہیں اور عوام الناس کو ان امور سے باخبر کرنے کی غرض سے 16 مئی 2017 کو قومی یوم ڈینگو یعنی نیشنل ڈینگو ڈے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

ڈی ایچ آر کی سرکریٹری اور آئی سی ایم آر کی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سومیہ سوامی ناتھن، ڈی جی ایچ ایس کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر پروفیسر جگدیش پرشاد اور مرکزی وزارت صحت کے دیگر سینئر افسران، ویکٹر سے پھیلنے والے امراض کی روک تھام اور بچاؤ کے قومی پروگرام این وی بی ڈی سی پی، نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول (این سی ڈی سی) کے افسران نے بھی مرکزی سرکار کے اسپتالوں کے ڈائریکٹروں / ایم ایس کے ساتھ شرکت کی۔

م ن - س ش - رم

U-3910

